REGD. No. L.5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۳۰

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ ۳ صفر ۱۳۸۶ھ

فی پرچہ

جلد ۔ ۲۸ وفا ۱۳۴۵ہش ۔ ۲۸ جولائی سنہ ۱۹۶۶ء ۔ نمبر ۱۷۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

—— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ایبٹ آباد

ایبٹ آباد ۲۶ جولائی بوقت پونے نو بجے شب

رات حضور کو نیند اچھی آ گئی اور آج دن بھر بھی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی۔

احباب جماعت خاص توجہ التزام اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے اور صحت و عافیت کے ساتھ لمبی زندگی عطا کرے۔ آمین

سارے ملک کیلئے ایک ہی بجٹ تیار کرنے کی حمایت

"یہ صرف وحدانی طرز حکومت میں ہی ممکن ہے" ۔ وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب کا بیان

چٹاگانگ ۲۷ جولائی۔ مسٹر محمد شعیب وزیر خزانہ نے اس خیال کی تائید کی ہے کہ سارے ملک کے لئے ایک بجٹ تیار کرنا چاہئے۔ آپ نے کہا اگر سارے ملک کے لئے ایک ہی بجٹ تیار کی جائے۔ تو اس سے یکساں مالی پالیسی اختیار کرنے میں مدد ملے گی۔ لیکن سارے ملک کے لئے اسی صورت میں ایک بجٹ بنایا جا سکتا ہے کہ ملک میں وحدانی طرز حکومت ہو۔ مسٹر شعیب نے ایک سوال کے جواب میں کہا پاکستان جیسے ملک میں وحدانی طرز حکومت زیادہ مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ بہرحال آپ نے کہا کہ ملک میں وحدانی طرز حکومت کے قیام کا دارومدار اس امر پر ہے کہ آئینی کمیشن کی طرف سے ایسی طرز حکومت کی سفارش کی جائے۔ آپ نے کہا وحدانی طرز حکومت کی وجہ سے سارے ملک میں ٹیکسوں کی شرح یکساں ہو جائے گی۔ لیکن جہاں تک مقامی ٹیکسوں کا تعلق ہے۔ وہ وحدانی طرز حکومت کے باوجود مختلف رہیں گے۔

آپ نے کہا مختلف یونٹوں کے قائم رہنے کی وجہ سے مرکز اور یونٹوں کی مالی پالیسیوں میں ہمیشہ تصادم ہوتا رہتا ہے۔ لیکن وحدانی طرز حکومت میں کسی ایسے تضاد کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔ مسٹر شعیب نے مشرقی پاکستان کی ترقیات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ترقی کے سلسلے میں سارے ملک کے مسائل کو ملحوظ خاطر رکھا جاتا ہے۔

بی۔ اے کے یونیورسٹی امتحان میں تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا شاندار نتیجہ

کامیاب طلبہ کی اوسط ۷۱ فیصد رہی جبکہ یونیورسٹی کی اوسط ۴۸.۵ ہے

ربوہ ـــ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے امسال بی۔ اے کے یونیورسٹی امتحان میں تعلیم الاسلام کالج کا نتیجہ شاندار رہا ہے۔ کامیاب طلبہ کی اوسط ۷۱ فیصد رہی جبکہ یونیورسٹی کی اوسط فیصد صرف ۴۸.۵ فیصد ہے۔ پانچ طلباء کمپارٹمنٹ میں ہیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ عبدالرشید قوزی کالج کے طلباء میں اول آئے ہیں۔ اور انہوں نے فرسٹ ڈویژن حاصل کیا ہے ـــ (مفصل نتیجہ صٓ پر ملاحظہ فرمائیں)

بی۔ اے کے یونیورسٹی امتحان میں جامعہ نصرت ربوہ کا شاندار نتیجہ

کامیاب طالبات کی اوسط ۹۰ فیصد رہی۔ دو طالبات نے فرسٹ ڈویژن حاصل کیا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جامعہ نصرت کا نتیجہ اپنی سابقہ روایات کے مطابق اس سال بھی نہایت شاندار رہا ہے۔ پاس ہونے والی طالبات کی اوسط نوّے فی صد ہے۔ جبکہ یونیورسٹی کی اوسط ۴۸.۵ فی صد رہی۔ انیس طالبات نے بی۔ اے کا امتحان دیا تھا جن میں سے ۱۲ کامیاب ہوئیں اور پانچ کمپارٹمنٹ میں آئیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ دو طالبات طاہرہ کلثوم اور امۃ الباری نے فرسٹ کلاس حاصل کی۔ طاہرہ کلثوم ۳۲۶ نمبر لے کر کالج میں اول رہی ہیں۔ ان کے نمبر لاہور کالج فار ویمن اور اسلامیہ کالج فار ویمن لاہور کی ان طالبات سے بھی زیادہ ہیں جو اپنے کالج میں فرسٹ رہی ہیں۔ ان کالجوں کی طالبات نے علی الترتیب صرف ۳۱۶ اور ۳۱۴ نمبر حاصل کئے ہیں

احباب دعا کریں کہ طالبات جامعہ نصرت کی یہ کامیابی ان کے لئے بابرکت ثابت ہو اور آئندہ بہت سی کامیابیوں کا پیش خیمہ بنے۔ آمین

(کامیاب طالبات کے نام صٓ پر درج ہیں)

مبلغ امریکہ مکرم سید جواد علی صاحب

کل بروز جمعرات ربوہ پہنچ رہے ہیں

ربوہ ۲۷ جولائی۔ مبلغ اسلام مکرم جناب سید جواد علی صاحب جو امریکہ میں قریباً چھ سال تک فریضہ تبلیغ ادا کرتے رہے ہیں کل مورخہ ۲۸ جولائی بروز جمعرات ۶ بجے شام بذریعہ چناب ایکسپریس ربوہ تشریف لا رہے ہیں مقامی احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں وقت مقررہ پر ریلوے اسٹیشن پہنچ کر اپنے مجاہد بھائی کے استقبال میں شریک ہوں۔

(وکالت تبشیر ربوہ)

احمدیہ مشنریز کلب ربوہ کا ہفتہ وار اجلاس

"کامیاب مبلغ" کے موضوع پر مکرم حسن محمد خان عارف کا مقالہ

ربوہ ـــ مورخہ ۲۴ جولائی بروز اتوار ۶½ بجے شام احمدیہ مشنریز کلب کا ہفتہ وار اجلاس کمیٹی روم تحریک جدید میں منعقد ہوا جس میں صدارت کے فرائض مکرم مبارک احمد صاحب ساقی سابق مبلغ نائیجیریا نے ادا کئے۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد جو مکرم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب سابق مبلغ مشرقی افریقہ و ماریشس نے کی مکرم حسن محمد خان صاحب عارف نائب وکیل التبشیر نے A successful Missionary (یعنی کامیاب مبلغ) کے

(باقی صٓ پر)

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ... مسعود احمد ... [illegible]

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۲۸ جولائی سنہ ۱۹۶۰ء

افریقہ میں تبلیغ اسلام

پچھلے دنوں ادیس ابابا حبشہ کے دارالحکومت میں ہیل سلاسی نے افریقی مسائل پر غور کرنے کے لئے ایک کانفرنس منعقد کی تھی۔ اس کانفرنس کی خبریں جس طرح دنیا کے دیگر تمام ممالک میں شائع ہوئی تھیں اسی طرح پاکستان میں بھی شائع ہوئی تھیں۔ اس کانفرنس میں جن مسائل پر غور کیا گیا۔ وہ افریقی ممالک کے لئے واقعی نہایت مفید ہیں اور چونکہ افریقہ کے اکثر حصوں میں مسلمانوں کی اکثریت آباد ہے۔ اسلئے یہ مسائل مسلمانوں کے لئے خاص طور پر دلچسپی کا باعث ہونے چاہئیں۔ اس لئے بھی کہ افریقہ ایک ایسا براعظم ہے کہ اگر مسلمان اہل علم حضرات خلوص دل سے وہاں کام کریں تو یہ تمام براعظم نور اسلام سے درخشاں ہو سکتا ہے۔

یہ براعظم جس کو یورپین اقوام "کالا براعظم" کہتی ہیں اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیدار ہو رہا ہے اور کئی ایک افریقی اقوام یکے بعد دیگرے آزادی حاصل کر چکی ہیں۔ اور وہ دن دور نہیں جب یہ "کالا اعظم" بھی آزادی کی نعمت سے مالا مال ہو جائے گا اور دنیا کی اخلاقی اور انسانی ترقی میں ایک درخشاں باب کا اضافہ کرے گا

یورپی استیلاء کے ساتھ ساتھ اس عظیم خطۂ ارض میں جہاں یورپین اسکے کل سفید و سیاہ کے مالک بن بیٹھے ہیں اور اس کے عظیم خزانوں پر قابض ہو گئے ہیں وہاں مغربی عیسائی پادریوں نے بھی اس کے طول و عرض میں وسیع پیمانہ پر مشن کھول رکھے ہیں اور یہ امر واقعی قابل تعریف ہے کہ افریقہ کی وحشی اقوام میں تبلیغ کرنے میں جس جرأت اور شجاعت کا ان اولین عیسائی پادریوں نے اظہار کیا ہے وہ اپنی نوعیت میں نہایت اہمیت رکھتا ہے۔ اس کا نتیجہ لازماً یہی نکل سکتا ہے کہ بہت سے افریقی قبائل عیسائیت میں داخل ہو گئے اور عیسائی مشنوں نے وہاں سکول ہسپتال اور دیگر خدمت خلق کے کاموں سے اپنا اچھا خاصا اثر پیدا کر لیا ہوا ہے۔

تاہم کچھ عیسائیت کی اندرونی کمزوریوں اور کچھ مغربی تہذیب کی بدعنوانیوں لیکن زیادہ تر سفید چمڑی کے غرور نفس اور خاصکر جنوبی افریقہ کی سفید آبادی اور عام طور پر سفید لوگوں کے سیاہ لوگوں کے ساتھ نہایت توہین آمیز سلوک نے ان پادریوں کی سعی و کوشش پر پانی پھیر دیا ہے۔ اور ان کے دلوں میں یورپینوں کے خلاف عام جذبۂ نفرت کے ساتھ ساتھ عیسائیت سے بھی سخت بدظنی پیدا ہو گئی ہے اور وہ سمجھنے لگے ہیں کہ عیسائیت ان جابر قوموں کا مذہب ہے۔ اسلئے یہ مذہب افریقی سیاہ نسلوں کے لئے قطعاً آزادی کا علمبردار نہیں ہو سکتا۔

یہ جذبات اب افریقہ کے دیسی باشندوں میں شمال سے لے کر جنوب تک یکساں قوت کے ساتھ پھیل گئے ہیں۔ اور اسلئے یہ نہایت موزوں وقت ہے کہ ان قبائل میں جو آزادی حاصل کر رہے ہیں۔ اسلام کی رواداری اور مساوات کی تعلیمات جلد از جلد پھیلائی جائیں۔ اور انہیں حلقہ بگوش اسلام کر لیا جائے۔

افریقہ میں اسلام کا سوا عیسائیت کے اور کوئی حریف نہیں ہے۔ قبائل کے بت پرستانہ طور و طریق بڑی حد تک ہموار ہو چکے ہیں اور ان کی ذہنیت اسلام کا پیغام قبول کرنے کے لئے بالکل تیار ہے۔ لیکن یہ کام اگر صرف سیاسی نقطۂ نظر سے کیا جائیگا تو اس کا چنداں فائدہ نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اس لحاظ سے عیسائیوں کے پاس مسلمانوں کے مقابلہ میں بہت زیادہ ساز و سامان ہیں اور وہ ہمارے سیاسی پروپیگنڈا کا جواب نہایت موثر طریق سے دے سکتے ہیں اور ہمارے سیاسی منصوبوں کو فیل کر سکتے ہیں۔ اسلئے مسلمانوں کو چاہیئے کہ سیاست سے الگ رہ کر ان اقوام میں اسلام کی صحیح تعلیمات کو پھیلائیں۔ اور ان کے دلوں میں اسلام کے روحانی پہلوؤں کو پیوست کیا جائے ادیس ابابا میں ہیل سلاسی نے جو کانفرنس بلائی تھی۔ وہ اپنی افادیت کے لحاظ سے بالکل صحیح ہے۔ اور مغربی اقوام کے بد اثر کو افریقہ سے زائل کرنے کے لئے ایسی کانفرنسوں کی بڑی ضرورت ہے۔ تاہم جو بات ہم یہاں کہنا چاہتے ہیں۔ وہ یہ ہے کہ افریقہ میں جماعت احمدیہ اس وقت جو کام کر رہی ہے وہ نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ چنانچہ الفضل ۱۷ جولائی سنہ ۱۹۶۰ء صفحہ ۴ پر "احمدیہ مشن لائبیریا (مغربی افریقہ) کی تبلیغی مساعی" کے زیر عنوان ایک رپورٹ شائع ہوئی ہے۔ اس طرح افریقہ کے دوسرے مشنوں کی مختصر روئدادیں بھی الفضل میں شائع ہوتی رہتی ہیں۔ جن کے مطالعہ سے افریقہ میں احمدیہ مشنوں کی مساعی کا علم ہر شخص حاصل کر سکتا ہے۔

• اسی طرح الفضل ۲۲ جولائی سنہ ۱۹۶۰ء کی اشاعت میں صفحہ ۷ پر "جنوبی افریقہ کے سرکردہ افریقن لیڈر لائبیریا میں" کے زیر عنوان ایک اہم رپورٹ شائع ہوئی ہے۔ جو احباب کی نظر سے گذری ہوگی۔ اس سے جماعت احمدیہ کی مساعی اور عزیمت واضح ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ یہ جماعت افریقہ میں کام کر رہی ہے۔ اس میں وہ تمام روئداد مختصراً دی گئی ہیں جو جماعت احمدیہ کی افریقن نیشنل کانگرس اور دیگر سیاسی پارٹیوں کے چھ مقتدر اور چوٹی کے لیڈروں سے ملاقات کے متعلق ہیں اس میں بتایا گیا ہے کہ یہ لیڈر جو ادیس ابابا میں آزاد افریقی اقوام کی کانفرنس میں شامل ہونے کے لئے جا رہے تھے۔ کس طرح لائبیریا وارد ہوئے اور ان سے لائبیریا کی جماعت احمدیہ نے کس طرح رابطہ پیدا کیا اور ان کو ایڈریس پیش کیا جس میں ان کو اسلام کا پیغام سنایا گیا یاد رہے کہ ان چھ لیڈروں میں سے صرف ایک مسلمان اور باقی پانچ عیسائی تھے۔

سپ

انصار اللہ کا چھٹا سالانہ اجتماع

۲۸-۲۹-۳۰ اکتوبر سنہ ۱۹۶۰ء

انصار اللہ کا چھٹا سالانہ اجتماع اپنی امتیازی خصوصیات کے ساتھ انشاء اللہ العزیز ۲۸، ۲۹، ۳۰ اکتوبر سنہ ۱۹۶۰ء کو بروز جمعہ ہفتہ و اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا یہ اجتماع خالص علمی، دینی اور تربیتی اجتماع ہے۔ جس میں شریک ہونے والے اکثر احباب اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنے قلوب میں نمایاں تغیر اور زندگی میں واضح تبدیلی محسوس کرتے ہیں۔ زعماء۔ زعماء اعلیٰ و دیگر عہدیداران سے گذارش ہے کہ احباب کو مسلسل تحریک فرماتے رہیں کہ وہ اس بابرکت اجتماع میں کثرت سے شریک ہوں۔ نیز شوریٰ انصار اللہ میں پیش کرنے کے لئے تجاویز مقامی مجلس عاملہ کی منظوری کے بعد پندرہ ستمبر تک مرکز میں بھجوا دیں۔

اس اجتماع میں ہر مجلس کی نمائندگی ضروری ہوگی۔ شوریٰ انصار اللہ کے نمائندگان کے اسماء گرامی کے متعلق مرکز میں اطلاع زیادہ سے زیادہ ۱۵ اکتوبر تک پہونچ جانی چاہیئے۔ بیس ارکین یا اس کی کسر پر ایک نمائندہ منتخب ہوگا۔ ناظم اعلیٰ ناظم۔ زعیم اعلیٰ / زعیم بحیثیت عہدہ شوریٰ کے رکن ہونگے۔

سالانہ اجتماع کا چندہ بھی ازراہ کرم جلد بھجوا دیا جائے۔ تا اجتماع کی تیاری میں روک پیدا نہ ہو۔

(خاکسار محبوب عالم خالد ایم اے۔ قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مکرم مولانا شمس صاحب کی ڈاک کا پتہ

جیسا کہ احباب کو علم ہے مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس کچھ عرصہ کے لئے کوئٹہ تشریف لے گئے ہیں۔ وہاں پر آپ کی ڈاک کا ایڈریس یہ ہے۔

معرفت شیخ محمد حنیف صاحب شیخ کریم بخش اینڈ سنز

قندھاری بازار۔ کوئٹہ

دو احمدی طالبعلموں کی شاندار کامیابی

پشاور یونیورسٹی کے میٹرک کے امتحان میں امسال دو احمدی طالب علموں نے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے

(۱) مبشر احمد ۶۲۶ نمبر حاصل کر کے یونیورسٹی بھر میں سیکنڈ آئے۔

(۲) مبارک احمد ۶۶۷ نمبر حاصل کر کے چارسدہ ہائی سکول میں تھرڈ آئے۔ اور یونیورسٹی میں چھٹی پوزیشن حاصل کی۔ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک کرے

(نور الحق سکرٹری مال انجمن احمدیہ چارسدہ)

غالب کون ہوگا۔ اشتراکیت یا اسلام؟

مسٹر خروشیف کا ساری دُنیا کو چیلنج

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ربوہ

آجکل اشتراکی روس کے وزیراعظم مسٹر خروشیف خاص طور پر جوش میں آکر گرج اور برس رہے ہیں ہمیں ان کے سیاسی نعروں سے کوئی سروکار نہیں۔ وہ جانیں اور ان کے مغربی حریف برطانیہ اور امریکہ۔ گو طبعاً ہمیں مغربی ممالک سے زیادہ ہمدردی ہے کیونکہ ایک تو وہ ہمارے اپنے ملک پاکستان کے حلیف ہیں اور دوسرے جہاں برطانیہ اور امریکہ کم از کم خدا کی ہستی کے قائل ہیں وہاں روس نہ صرف کٹر قسم کا دہریہ ہے بلکہ نعوذ باللہ خدا پر ہنسی اڑاتا اور مذہب کے نام و نشان تک کو دنیا سے مٹانا چاہتا ہے۔

لیکن اس وقت جو خاص بات میرے سامنے ہے وہ مسٹر خروشیف کا وہ اعلان ہے جو ۷ جولائی ۱۹۶۰ء کے اخباروں میں شائع ہوا ہے۔ اس اعلان میں مسٹر خروشیف اپنے مخصوص انداز میں دعوے کرتے ہیں کہ بہت جلد اشتراکی جھنڈا ساری دنیا پر لہرانے لگے گا اور اشتراکیت عالمگیر غلبہ حاصل کرے گی۔ چنانچہ اس بارے میں اخباری رپورٹ کے الفاظ درج ذیل کئے جاتے ہیں:۔

”آسٹریا ۶ جولائی۔ روسی وزیراعظم مسٹر خروشیف نے منگل کے دن یہاں کہا کہ مجھے کمیونسٹ ملک کے سوا کسی دوسرے ملک میں جاکر کوئی خوشی نہیں ہوتی۔ آپ نے مزید کہا کہ میں ساری دنیا پر اشتراکی جھنڈا لہراتے ہوئے دیکھنا چاہتا ہوں اور مجھے اس وقت تک زندہ رہنے کی خواہش ہے مجھے توقع ہے کہ میری اس خواہش کی تکمیل کا دن دُور نہیں۔“

(نوائے وقت لاہور ۷ جولائی ۱۹۶۰ء)

خواہش کرنے کا ہر شخص کو حق ہے مگر ہم مسٹر خروشیف کو کھلے الفاظ میں بتا دینا چاہتے ہیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ ان کی یہ خواہش کبھی پوری نہیں ہوگی۔ مسٹر خروشیف ضرور تاریخ دان ہوں گے اور انہوں نے لازماً تاریخ عالم کا مطالعہ کیا ہوگا۔ کیا وہ ایک مثال بھی ایسی پیش کر سکتے ہیں کہ دنیا کے کسی حصہ میں اور تاریخ عالم کے کسی زمانہ میں توحید کے مقابلہ پر شرک یا دہریت نے غلبہ پایا ہو؟ (وقتی اور عارضی غلبہ کا معاملہ جداگانہ ہے کیونکہ وہ نہر کے پانی کی اس ٹھوکر کا رنگ رکھتا ہے جس کے بعد پانی اور بھی زیادہ تیزی سے چلنے لگتا ہے) جیسا کہ حضرت سرور کائنات فخر رسل صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جنگ احد میں ہوا مگر لمبا یا مستقل غلبہ کبھی بھی توحید کے سچے علمبرداروں کے مقابل پر دہریت اور شرک کی طاقتوں کو حاصل نہیں ہوا اور نہ انشاء اللہ کبھی ہوگا۔ قرآن واضح الفاظ میں فرماتا ہے کہ:۔

کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی

”یعنی خدا نے یہ بات لکھ رکھی ہے کہ شرک اور دہریت کے مقابل پر اس کی توحید کے علمبردار رسول ہمیشہ غالب رہیں گے۔“

زیادہ مثالیں دینے کی ضرورت نہیں۔ حضرت موسیٰؑ کی طرف دیکھو کہ وہ کس کمزوری کی حالت میں اٹھے اور ان کے سامنے فرعون کی کتنی زبردست طاغوتی طاقتیں صف آرا تھیں مگر انجام کیا ہوا اس کے لئے لنڈن کے عجائب خانہ میں فرعون کی نعش ملاحظہ کرو۔ حضرت عیسیٰؑ کا یہ حال تھا کہ ایلی ایلی لما سبقتنی کہتے کہتے بظاہر رخصت ہو گئے۔ مگر آج ان کے نام لیوا ساری دنیا پر سیل عظیم کی طرح چھائے ہوئے ہیں حضرت فخر رسل صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف نگاہ اٹھاؤ کہ عرب کے بے آب وگیاہ ریگستان میں ایک یتیم الطرفین بچہ خدا کا نام لے کر اٹھتا ہے اور سارا عرب اس پر یوں ٹوٹ پڑتا ہے کہ ابھی بھسم کر ڈالے گا مگر دس سال کے قلیل عرصہ میں اس دُرِّ یتیم نے ملک کی کایا پلٹ کر رکھ دی اور سارا عرب توحید کے دائمی نعروں سے گونج اٹھا۔

مگر ہمیں اس معاملہ میں گزشتہ مثالیں دینے کی ضرورت نہیں۔ مسٹر خروشیف نے ایک بول بولا ہے اور یہ بہت بڑا بول ہے۔ ہم اس کے مقابل پر اس زمانہ کے مامور اور نائب رسول اور خادم اسلام حضرت مسیح موعود بانی سلسلہ احمدیہ کی ایک پیشگوئی درج کرتے ہیں جو آپ نے خدا سے الہام پاکر آج سے پچپن سال پہلے شائع فرمائی اور اس میں اپنے ذریعہ ہونے والے عالمگیر اسلامی غلبہ کا ان الفاظ میں اعلان فرمایا۔ آپ فرماتے ہیں:۔

”خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا۔ اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا اور میرے سلسلہ (یعنی اسلام اور احمدیت) کو تمام زمین میں پھیلائے گا۔ اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کرے گا۔ اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کے رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے۔ اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پئے گی۔ اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا۔ یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جاوے گا۔ بہت سی روکیں پیدا ہونگی اور ابتلا آئیں گے مگر خدا سب کو درمیان سے اٹھا دے گا اور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا۔ اور خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں تجھے برکت پر برکت دوں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ سو اے سننے والو ان باتوں کو یاد رکھو اور ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ کر لو کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہوگا۔“

(تجلیات الٰہیہ صفحہ ۲۱)

دوسری جگہ اس کی تشریح میں فرماتے ہیں:۔

”اے تمام لوگو سن رکھو کہ یہ اس خدا کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا۔۔۔۔۔ وہ دن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دنیا میں صرف یہی ایک مذہب (اسلام) ہوگا جو عزت کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔ خدا اس مذہب (اسلام) اور اس سلسلہ (احمدیہ) میں فوق العادت برکت ڈالے گا اور ہر ایک کو جو اس کے معدوم کرنے کا فکر رکھتا ہے نامراد رکھے گا اور یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا یہاں تک کہ قیامت آجائے گی۔۔۔۔۔ دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا اور ایک ہی پیشوا (یعنی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم) میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں۔ سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اسے روک سکے۔“

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۴)

اور تیسری جگہ روس کے مخصوص تعلق میں اپنے ایک کشف کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”میں نے دیکھا کہ زار روس کا سونٹا (عصا) میرے ہاتھ میں آگیا ہے۔ اس میں پوشیدہ نالیاں بھی ہیں۔“

(تذکرہ بحوالہ البدر ۲ فروری ۱۹۰۸ء)

اس لطیف رویا میں روس کے متعلق یہ عظیم الشان بشارت دی گئی ہے کہ وہ خدا کے فضل سے ایک دن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی روحانی توجہ

کے نتیجہ میں اسلام قبول کرے گا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی کا جوا بصد رغبت اپنی گردن پر رکھے گا اور اس طرح انشاء اللہ اشتراکیت کے موجودہ گڑھ میں بھی دوسرے ممالک کے ساتھ ساتھ اسلام کا جھنڈا لہرائے گا اور یہ جو اس کشف میں "پوشیدہ نالیوں" کے الفاظ آتے ہیں ان میں اشتراکی نظام کی طرف اشارہ ہے جو اس کشف کے سولہ سترہ سال بعد عالم وجود میں آیا اور اس کی پالیسی کی بنیاد آئرن کرٹن اور مخفی کارروائیوں پر رکھی گئی۔

اب مسٹر خروشیف کو چاہیئے کہ اپنے بلند و بالا بولوں کے ساتھ ان خدائی پیشگوئیوں کو بھی نوٹ کر لیں۔ انسانی زندگی محدود ہے۔ مسٹر خروشیف نے ایک دن مرنا ہے اور میں بھی اس دنیوی زندگی کے خاتمہ پر خدا کی ابدی رحمت کا امیدوار ہوں مگر دنیا دیکھے گی اور ہم دونوں کی نسلیں دیکھیں گی کہ آخری فتح کس کے مقدر میں لکھی ہے۔ روس کا ملک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک عظیم الشان پیشگوئی دیکھ چکا ہے جو ان ہیبت ناک الفاظ میں کی گئی تھی کہ:۔

"زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحالِ زار"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم)

اب اسلام کے دائمی غلبہ اور توحید کی سربلندی کا وقت آرہا ہے اور دنیا خود دیکھ لے گی کہ مسٹر خروشیف کا بول پورا ہوتا ہے یا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق اسلام کی فتح کا ڈنکا بجتا ہے۔

بے شک ہم بے حد کمزور ہیں اور بالکل بے سروسامان۔ بلکہ پہاڑ کے سامنے گویا ذرہ کے برابر بھی نہیں۔ مگر اسلام کا خدا بڑا طاقتور خدا ہے جو ہمیشہ سے کن فیکون کے نظارے دکھاتا چلا آیا ہے۔ ہاں ہمارا خدا وہی تو ہے جس نے اسلام کی نشاۃ اولیٰ (یعنی تکمیل ہدایت) کے وقت عرب کے لق و دق صحرا میں بظاہر پانی کا ایک بلبلہ پیدا کر کے اس میں وہ طاقت بھر دی کہ دیکھتے ہی دیکھتے اس کی زبردست لہریں تمام معلوم دنیا پر چھا گئیں تو کیا اب وہ خدا اسلام کی نشاۃ ثانیہ (یعنی تکمیل اشاعت) کے وقت کمزوری دکھائے گا اور اپنے وعدہ کو بھول جائے گا؟ ہرگز نہیں ہرگز نہیں۔ یقیناً جو لوگ زندہ رہیں گے وہ دیکھیں گے کہ الاسلام یعلوا ولا یعلیٰ علیہ خدا کے فضل و نصرت سے اسلام دنیا بھر میں غالب ہو کر رہے گا اور کبھی مغلوب نہیں ہوگا۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

اسلام اور احمدیت کا ایک ادنیٰ خادم

خاکسار۔ مرزا بشیر احمد

ربوہ بروز جمعہ ۲۲ جولائی ۱۹۶۰ء

رویتِ ہلال کا مسئلہ

از مکرم حافظ ڈاکٹر بدر الدین احمد صاحب بورنیو

عیدین کی تعیین کے سلسلہ میں ان جنوب مشرقی ایشیائی ممالک میں رویتِ ہلال سے متعلق بعض ضروری حالات کا لکھنا مناسب معلوم ہوتا ہے۔

انڈونیشیا ملایا سنگاپور۔ بورنیو (اور فلپائن) میں عام مسلمانوں میں اسلام کی ضروری سنن اور کئی مذہبی امور میں سخت غفلت اور بے اعتنائی پائی جاتی ہے۔ منجملہ ان امور کے روئت ہلال بھی ہے۔ عوام میں یہ خیال پایا جاتا ہے کہ قمری مہینوں کی بناء روئت ہلال پر رکھنے کا طریق گویا ایک پرانے زمانے کی رسم ہے اور زمانہ حاضرہ میں چونکہ (بزعم ان کے) کئی ایسے "حسابی" طریق نکل آئے ہیں جن سے قمری مہینوں کا شمار ہو سکتا ہے اور غلطی کا امکان ان "حسابی" طریقوں میں نہ ہونے کی وجہ سے سارے عالم اسلام میں یا کم از کم ایک ملک کے مسلمانوں میں تعین عیدین کے امر میں یکجہتی بھی ہو سکتی ہے لہٰذا قمری کیلنڈر کی بناء ان حسابی طریقوں پر ہونی چاہیئے۔

ایک محتاط اندازے سے جو اونچے مقامات۔ پہاڑیوں پر یا ساحل سمندر پر جا کر چاند دیکھنے کا طریق ہے۔ محض غفلت اور سستی اور بے اعتنائی کے انداز میں چاند دیکھنے کی زحمت اٹھانے کی بجائے زیادہ تر انحصار ان جنتریوں پر رکھا جاتا ہے جن کے متعلق بوجہ ان کے مطبوعہ ہونے کے یہ حسن ظن کر لیا جاتا ہے کہ بہرحال کسی یقینی "حسابی" طریق سے ہی جنتری کا شمار کیا گیا ہوگا۔ حالانکہ روئت ہلال کا قائمقام تو یہ جنتریاں نہیں ہو سکتیں۔

مگر یحی الدین و یقیم الشریعۃ کے تحت یہاں ادھر سے مخفی تاروں کے ذریعے سے احمدیت یعنی حقیقی اور زندہ اسلام کا غیبی اثر اندر ہی اندر اپنا کام کر رہا ہے جس کے نتیجہ میں ملائی قوم میں روئت ہلال کے طریق اور سنت نبوی کی طرف بھی پہلے کی نسبت زیادہ میلان ہو رہا ہے اور روئت ہلال ہی کی بناء پر عیدین کی تعیین ہوتی ہے مگر یہ نہیں کہ عوام میں روئت ہلال کی عادت ہو۔ نہیں۔ بلکہ یہ سمجھا جاتا ہے کہ چاند دیکھنا گویا صرف چیف قاضی یا کسی چیف ملاں ہی کا کام ہے۔ اور حقیقتاً اور عملاً روئت ہلال پر نہیں بلکہ چیف قاضی صاحب کی "روئت ہلال" پر عیدین کی تعیین کی جاتی ہے۔ عوام میں یہ عام دستور ہی رائج نہیں کہ چاند دیکھنے کی سنت ادا کی جائے یا خود چاند دیکھ کر دعا کی جائے۔ اور بورنیو اور سراواک میں تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ چیف ملاں صاحب کی ذاتی روئت ہلال کا طریق بھی رائج نہیں اور بالعموم سنگاپور اور ملایا کے ریڈیائی اعلان پر ہی عید منائی جاتی ہے۔ اور مطلع صاف ہونے کے باوجود لوگوں کو چاند دیکھنے کا طریق گویا ایک زحمت کے رنگ میں نظر آتا ہے۔

کم از کم شمالی بورنیو میں تو میں سالہا سال سے یہی دیکھ رہا ہوں کہ سوائے اس عاجز کے واحد گھر کے جو بالالتزام پہاڑی یا ساحل سمندر پر جا کر چاند دیکھنے کی سنت ادا کرتا ہے۔ دیگر کوئی ایک بھی مسلمان نہیں ہے جسے روئت ہلال کا اہتمام یا شوق ہو۔

یہ بھی ظاہر ہے کہ بورنیو اور ملایا کی جغرافیائی پوزیشن کے لحاظ سے یہ نہیں ہو سکتا کہ حقیقتاً مثلاً ملایا میں چاند آج دکھائی دے تو بورنیو میں ایک یا دو روز بعد دکھائی دے۔ مگر متعدد مرتبہ ایسا ہی ہوا ہے کہ مثلاً جب ہم نے آج کی تاریخ کو شام کے وقت ایسا چاند دیکھا ہو جو اپنی باریکی اور بلندی کی اور جلد (یعنی دس پندرہ منٹ میں ہی) غروب ہو جانے کی بناء پر یقینی طور پر پہلی رات کا چاند ہی ہو سکتا ہو۔ مگر ملایا میں ایسا ہوا کہ دو یا ایک روز پہلے ہی چیف قاضی صاحب یا ان کے متعلقین میں سے کسی نے چاند "دیکھ لیا" ہے۔ اور اکثر ایسا ہی ہوتا ہے کہ مثلاً جس روز ۲۸ تاریخ ہو (بعض اوقات ۲۷ کو ہی) اس روز چاند دیکھنے کی کوشش کی جاتی ہے اور ۲۸ کو نظر نہ آئے تو اس خیال سے کہ اگلے روز تو بہرصورت عید ہوگی۔ عید منائی جاتی ہے یا چیف ملاں صاحب کا وہی صورت کا چاند دیکھنا بھی ممکن ہو سکتا ہے۔ کیونکہ یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ ۲۸ کو ہی چاند دکھائی دیوے

یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ بعض اوقات ہمارے بعض احمدی احباب میں بھی چاند دیکھنے کا عملی طریق رائج نہیں۔ اور جب کہا جاتا ہے کہ ہم نے تو اس دفعہ روئت کی بناء پر عید منائی تو بسا اوقات مراد صرف یہ ہوتی ہے کہ چونکہ ریڈیو پر کسی اور شخص (جو بسا اوقات چیف قاضی ہی ہوتا ہے) کی روئت کی بناء پر عید کی تعیین کی گئی ہے۔ لہٰذا ہماری عید بھی گویا روئت پر ہی ہوئی۔ مگر اس بیان میں ایک غلطی پائی جاتی ہے۔ یہ بات نوٹ کرنے کے قابل ہے کہ پاکستان و ہندوستان کے مسلمانوں میں یہ طریق قریباً ہر مسلمان گھر میں رائج ہے کہ ہر چھوٹا بڑا چھتوں پر چڑھ کر گردنیں لمبی کر کے چاند دیکھنے کی کوشش میں مصروف نظر آئے گا اور وہاں اگر عام مسلمانوں کی روئت کی بناء پر تعیین عیدین کی جاوے تو بالکل جائز اور درست ہوگا۔ لیکن جن ملکوں میں یوں چاند دیکھنے کا طریق ہی عام نہ ہو۔ وہاں کسی ایک فرد واحد کی روئت پر بناء رکھنا درست نہ ہوگا اور چاند دیکھنے کی عادت نہ ہونے کی وجہ سے محض وہمی طور پر بھی چاند دکھائی دے سکنے کے امکان قوی کو بھی مدنظر رکھنا ضروری ہوگا۔ اگر ایسا نہ ہو تو ۲۸ ہی کی شام کو چاند "دیکھ لینا" کیونکر ممکن ہو سکتا ہے۔

ان عام طریقوں اور غلط رواج کی وجہ سے عاجز کے نزدیک یہ امر ضروری معلوم ہوتا ہے کہ عیدین کی تعیین کے لئے عام مسلمانوں میں ذاتی کوشش اور توجہ اور محنت کے ساتھ چاند دیکھنے کا طریق ہی رائج ہونا اور رہنا چاہیئے اس ضمن میں ایک امر یہ بھی ہے کہ اگر مطلع گہرے طور پر ابر آلود ہو تو پھر میں پاکستان کی ریڈیائی اطلاع پر انحصار رکھتا ہوں۔ مگر یہ بات سوچنے کے قابل ہے کہ آیا پاکستان اور بورنیو میں حقیقتاً فرق ہو سکتا ہے یا نہیں جہاں تک مجھے جغرافیہ کا علم ہے پاکستان اسقدر نزدیک ہے کہ بورنیو اور پاکستان میں فرق نہیں ہو سکتا اور امر واقعہ اور حقیقت کے طور پر میں نے دیکھا ہے کہ جو چاند یقینی طور پر ہم نے پہلی رات کا چاند دیکھا ہو ریڈیو پاکستان کا اعلان بھی اسی کے مطابق ہی ہوتا ہے۔ نیز اگر بورنیو اور پاکستان میں فرق بھی ہو تو مجھے اپنے جغرافیائی علم سے تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ فرق یوں تو ہو سکتا ہے کہ مثلاً پاکستان میں آج مگر بورنیو میں ایک روز بعد چاند دکھائی دے مگر یہ نہیں ہو سکتا کہ یہاں آج عید ہو اور پاکستان میں بعد میں ہو یہاں یہی دیکھا جاتا ہے کہ ملایا وغیرہ میں جس روز روئت کی بناء پر عید منائی جائے پاکستان

(باقی صفحہ پر)

جرمن نو مسلم احمدی مسٹر ولیم ناصر نکولسکی قادیان میں

قبول اسلام کے ایمان افروز حالات پر تقریر

(ل)

قادیان ۱۴ رجولائی ہمارے جرمن نو مسلم احمدی بھائی مسٹر ولیم ناصر نکولسکی مورخہ ۱۱ رجولائی کو ۴ بجے شام دارالامان پہنچے اور ۱۲ ار ۱۳ ار جولائی پورے دو روز مقامات مقدسہ کی زیارت اور ان کی برکات سے متمتع ہونے اور ان میں رہ کر خصوصی دعائیں کرنے کا شرف حاصل کیا۔

ادھیڑ عمر مسٹر ولیم ناصر بڑے باہمت تبلیغ کا خاص جذبہ رکھنے والے اور اسلام کے شیدائی ہیں۔ ہر جگہ ان کا دورہ اسلام واحمدیت کی پُر اثر تبلیغ کا رنگ رکھتا ہے ہر مخلص احمدی کی طرح آپ بھی خلوص و محبت کے دلی جذبات کے ساتھ جماعت احمدیہ کے دائمی مرکز قادیان میں مقامات مقدسہ کی زیارت کی خاطر تشریف لائے اور بقدر اخلاص اس مبارک بستی کی برکات سے مستفید ہونے کا شرف حاصل کیا۔ آپ کی گفتگو آپ کی تقریر اس بات کی آئینہ دار ہے کہ آپ نے اسلام واحمدیت کو خوب جانچ پرکھ کر قبول کیا ہے۔ اس لئے اس کی محبت آپ کے دل میں گھر کر چکی ہے۔ آپ چاہتے ہیں کہ جس نعمت سے خود متمتع ہوئے اس میں دوسرے لوگوں کو بھی شریک کریں۔ آپ ایک ماہر فوٹو گرافر ہیں اور اپنے اس پیشہ کو تبلیغ اسلام کا ذریعہ بنا لیا ہے۔ جو بجائے خود بڑا مؤثر طریق ہے ساری دنیا کو اسلام کے جھنڈے تلے لانے اور سب لوگوں کے امن و سلامتی کے اس سیدھے رستہ پر گامزن ہو جائے کی دھن رکھتے ہیں۔ بھارت کے مختلف مشہور شہروں اور قصبات کی سیاحت کے دوران جس چیز نے آپ کی طبیعت پر خاص اثر کیا وہ جنوبی ہند کے ایک قصبہ کے چار مخلص احمدیوں کا تبلیغ کے لئے غیر معمولی جذبہ تھا۔ جس کا خصوصیت سے آپ نے آج شب قادیان کے جلسہ میں ذکر کیا۔ اسی جلسہ میں آپ نے جرمنی میں تبلیغ اسلام کے روشن مستقبل کا ذکر کرتے ہوئے ذاتی تجربہ کی بناء پر اس بات پر زور دیا کہ اس ملک میں مخلص باعمل مبلغین کی ضرورت ہے۔

گذشتہ رات کو برسات کے باعث مسجد مبارک میں نماز مغرب و عشاء جمع ہو جانے کے بعد جرمن احمدی بھائی کے اعزاز میں زیر صدارت محترم حکیم خلیل احمد صاحب ناظر تعلیم و تربیت ایک جلسہ کا اہتمام کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد محترم حکیم صاحب نے اپنی افتتاحی تقریر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مشہور رؤیا کا ذکر فرمایا۔ جس میں حضورؑ نے شہر لنڈن میں سفید پرندے پکڑے جس کی تعبیر حضور ہی نے یہ فرمائی کہ میرے ذریعہ سے خدا تعالیٰ وہاں کے لوگوں کو حلقہ بگوش اسلام ہونے کی سعادت بخشے گا۔

محترم حکیم صاحب نے فرمایا ہمارے آج کے معزز مہمان بھی انہیں سفید پرندوں میں سے ایک ہیں۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو نہ صرف یہ کہ قبول احمدیت کی توفیق دی بلکہ آپ نے احمدیت کے ہر دو مراکز بھی دیکھ لئے پہلے ربوہ کے جلسہ سالانہ میں شمولیت اور حضرت اقدس کی ملاقات و زیارت کا شرف حاصل کیا۔ اب احمدیت کے دائمی مرکز قادیان میں بھی آنے کی سعادت حاصل کی۔

محترم حکیم صاحب نے حاضرین سے آپ کا تعارف کرانے کے بعد آپ سے درخواست کی کہ قبول احمدیت اور اپنے ملک کے حالات سے حاضرین کو مستفید فرمائیں۔

اس پر سفید لباس میں ملبوس مسٹر ولیم ناصر نکولسکی اُٹھے اور مسجد مبارک کے محراب کے سامنے سٹینڈ کے پاس آکھڑے ہوئے۔ تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد انگریزی زبان میں حاضرین سے مخاطب ہوئے۔ آپ کے پہلو میں جناب شیخ عبد الحمید صاحب عاجز بی اے ناظر بیت المال قادیان کھڑے تھے۔ جو آپ کی انگریزی تقریر کا ساتھ ساتھ اردو میں ترجمہ کرتے جاتے تھے۔ اس طریق پر آپ نے پوری تفصیل سے حاضرین کو ضروری حالات و کوائف سے مستفید کیا۔

اپنے قبول اسلام کے حالات بیان کرنے کے سلسلہ میں اپنی تقریر کے آغاز میں آپ نے بتایا کہ وہ جرمنی کے ایک متوسط خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ جو عیسائیت کے مذہبی خیالات رکھتا ہے۔ چنانچہ جب آپ چھوٹی عمر ہی کے تھے تو اپنے خاندان کے افراد کے ساتھ رومن کیتھولک گرجوں میں جاتے اور دعا وغیرہ پر یقین رکھتے اور مسیحی طریق کے مطابق عمل درآمد کرتے اس وقت پہلی جنگ عظیم شروع ہوئی۔ جس میں دونوں متحارب قومیں مسیحی مذہب سے تعلق رکھنے کے باوجود ایک دوسرے کو قتل کرنے اور اس کو تباہ و برباد کرنے کے لئے میدان میں اتریں۔

اس موقعہ پر مذہبی خیال کے دیگر جرمن خاندانوں کی طرح مسٹر ولیم ناصر کو بھی ذاتی طور پر اس عملی تضاد کا تجربہ ہوا کہ ایک طرف تمام مسیحی لوگ اپنے گھروں میں مسیحی گرجوں اور سکولوں میں دن رات اس بات کی تعلیم دیتے ہیں۔ کہ آپس میں لڑنا نہیں جھگڑنا نہیں مگر یہ عجیب بات ہے کہ اس جنگ میں دونوں متحارب فوجیں مسیحی مذہب سے تعلق رکھنے کے باعث میدان کارزار کی طرف روانہ ہوتے وقت اپنے پادریوں کی دعاؤں سے رخصت ہوتیں آپ نے کہا یہی وجہ تھی کہ جب یہ جنگ ختم ہوئی تو جرمنی کے بہت سے لوگ مذہب میں اپنا اعتقاد کھو بیٹھے اور بہت سے لوگ آزاد خیال بن گئے چنانچہ ہٹلر نے جو پارٹی بنائی اس میں بھی یہ آزاد خیال لوگ نسبتاً زیادہ شامل ہوئے۔ اس طرح جرمنی میں عیسائی مذہب نے اپنی اہمیت کھو دی۔ انہیں حالات میں دوسری جنگ عظیم چھڑ گئی۔ ایک سپاہی کی حیثیت سے میں بھی بھرتی ہو گیا۔ اور مختلف مقامات پر محاذِ جنگ پر ملکی خدمات سرانجام دیتا رہا۔ حتیٰ کہ مصر میں قیدی بنا لیا گیا۔ جہاں اڑھائی سال تک قید رہا۔ ہمارے ساتھ ہمارے پادری بھی تھے وہ چونکہ رومن کیتھولک فرقہ سے تعلق رکھتے تھے۔ اس لئے وہ پراٹسٹنٹ فرقہ کے عیسائی کیمپوں میں جانا اور وہاں کے جرمنی مسیحی قیدیوں سے میل ملاپ کرنا اپنے معتقدات کے خلاف سمجھتے تھے پھر بھی یہی پادری سگریٹ وغیرہ سمگل کر کے کیمپوں میں لاتے (باقی)

جماعت احمدیہ شاہ مسکین ضلع شیخوپورہ کا سالانہ جلسہ

جماعت احمدیہ شاہ مسکین ضلع شیخوپورہ کا تبالیسواں سالانہ جلسہ مورخہ ۱۱-۱۲ رجون ۱۹۶۰ء کو منعقد ہوا۔ مکرم مولوی عبد الغفور صاحب مکرم گیانی واحد حسین صاحب ربوہ سے تشریف لائے۔ مکرم مولوی سعید احمد صاحب شیخوپورہ مکرم مولوی شیخ عبد القادر صاحب مربی لاہور بھی شامل ہوئے۔ مقامی جماعت کے افراد کے علاوہ مختلف جماعتوں سے مثلاً لاہور۔ ننکانہ صاحب۔ داریٹن۔ بھینی شرقپور۔ چوڑا۔ نانو ڈوگر سے بھی احباب تشریف لائے۔ مستورات بھی شامل ہوئیں پردہ کا انتظام تھا۔

سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم۔ سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ ذکر حبیب نظام خلافت وغیرہ موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔

رات کو ایک اجلاس مستورات کا زیر صدارت امۃ اللہ بیگم صاحبہ مغل لاہور ہوا جس میں قرآن مجید کی تلاوت اور نظموں کے علاوہ ایک تربیتی تقریر ہوئی۔ دوسرے روز ۵ بجے شام جلسہ بعد دعا ختم ہوا۔

محمد امین شاہ معلم شاہ مسکین ضلع شیخوپورہ

ضرورت

دفتر وقف جدید میں ایک انسپکٹر مال کی ضرورت ہے خواہشمند احباب ۸ ۱۰ تک اپنی درخواستیں ناظم مال وقف جدید کے نام بھجوا دیں۔ ہر درخواست پر صدر یا امیر جماعت کی تصدیق ہونی ضروری ہے۔

امیدوار کم از کم میٹرک یا مولوی فاضل تک پڑھا ہوا ہو نیز تقریر میں مشق بھی ضروری ہے۔ پرانے تجربہ کار احباب بھی اپنا نام پیش کر سکتے ہیں۔

تنخواہ ۵۰-۳-۸۰ + ۲۵ گرانی الاؤنس دی جائے گی۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

شکریہ احباب

والدہ مرحومہ محترمہ ظفر نور صاحبہ کی وفات پر بہت سے دوستوں اور عزیزوں نے مجھ سے اظہار تعزیت کیا ہے۔ میں ان سب عزیزان اور دوستوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اس صدمہ میں ان کے خطوط سے میرے دل کی ڈھارس ہوئی ہے احباب مرحومہ والدہ کے درجات کی بلندی کیلئے دعا فرماتے رہیں۔ ناصر احمد وارنٹ آفیسر

F ۰ ۴ ۰ F سرگودہا

شکریہ و درخواست دعا

میرا بیٹا عزیز محمد یٰسین اب بفضل خدا رو بہ صحت ہے۔ اور گھر آ چکا ہے۔ جن دوستوں اور بزرگوں نے ہمدردی فرمائی اور دعا کی۔ خاکسار ان کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے۔ مزید دعا کی درخواست ہے۔ طالب دعا۔ یوسف احمد الہ دین سکندر آباد

خدا تعالیٰ کے راستہ میں خرچ کرنے سے رزق کئی گنا بڑھ جاتا ہے

خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۔ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۔

ترجمہ:۔ جو لوگ اپنے مالوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ ان (کے اس فعل) کی حالت اس دانہ کی حالت کے مشابہ ہے جو سات بالیں اگاتا ہے (اور) ہر بالی میں سو دانہ ہو۔ اور اللہ جس کے لئے چاہتا ہے (اس سے بھی) بڑھا (بڑھا) کر دیتا ہے اور اللہ وسعت دینے والا (اور) بہت جاننے والا ہے۔

پس جو دوست اس بشارت کے مدنظر اپنے مال کو بڑھانا چاہتے ہیں انہیں چاہئے کہ وہ آگے بڑھنے کی کوشش کریں تا کہ خدا تعالیٰ اپنا فضل ان پر نازل فرمائے اور ان کی نیک نیتوں کے مطابق ان سے سلوک فرمائے۔

مساجد ممالک بیرون کی تعمیر میں حصہ لینا بہت بڑے ثواب کا کام ہے۔ دوستوں کو چاہئے کہ وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فرمودہ لائحہ عمل کے مطابق باقاعدگی کے ساتھ حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کریں اور اپنے اموال کو بھی بڑھائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

انسپکٹران کی ضرورت ہے

نظارت بیت المال ربوہ کے لئے دو جونیئر انسپکٹران بیت المال کی ضرورت ہے جن کا کام مقامی جماعتوں کے بجٹوں کی تشخیص۔ ان کے حسابات کی پڑتال اور نظارت بیت المال کے متعلق دیگر فرائض کی سرانجام دہی ہے۔ امیدوار کے لئے وعظ کی قابلیت اور حساب و کتاب میں مہارت رکھنا ضروری ہے۔ عمر ۲۰ سے ۳۰ سال تک ہو۔ کم از کم تعلیمی قابلیت مولوی فاضل یا میٹرک پاس ہو۔ حساب کتاب کا تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ ابتدائی تنخواہ ۸۰-۳-۵۰ کے گریڈ میں ۵۰/ روپے ماہوار علاوہ مہنگائی الاؤنس جس کی موجودہ شرح ۲۵/ روپے ماہوار ہے دی جائے گی۔ تقرری الحال عارضی ہوگا۔ اچھی کارکردگی پر مستقل ہو سکے گا۔

خواہشمند احباب مقامی جماعتوں کے عہدہ داران کی سفارش سے درخواستیں بھجوا دیں۔ تمام درخواستیں ۲۸ ۷/۶۰ تک دفتر بیت المال میں پہنچ جانی چاہئیں۔

(ناظر بیت المال۔ ربوہ)

اعلان دار القضاء شیخ گلزار احمد صاحب پراچہ نے شیخ عبدالرحیم صاحب پراچہ ساکن سیالکوٹ کے خلاف ایک درخواست دی تھی جو میں ان سے ایک ہزار روپے کا مطالبہ کیا تھا۔ سو اس درخواست کا فیصلہ ہو چکا ہے کہ شیخ عبدالرحیم صاحب پراچہ شیخ گلزار احمد صاحب کو تین ماہ کے اندر اندر ایک ہزار روپیہ ادا کریں اور اس فیصلہ کے خلاف اگر وہ درخواست دینا چاہیں تو ایک ماہ کے اندر دے سکتے ہیں۔ یہ اعلان شیخ عبدالرحیم صاحب کی اطلاع کے لئے کیا جاتا ہے۔ کیونکہ عام طریق سے ان کو اطلاع نہیں دی جا سکی۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

تصحیح

اخبار الفضل مورخہ ۱۴ جولائی سنہ ۱۹۶۰ء میں "مرحوم محسنوں کو ایصال ثواب کی قابل قدر مثالیں" کے تحت شائع ہونے والی فہرست کے شمار ۹۲ میں غلطی ہو گئی ہے۔ تصحیح فرما لی جائے۔

(۹۲) مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب قصور منجانب دادا صاحب ڈاکٹر رحمت علی صاحب مرحوم۔

(وکیل المال تحریک جدید۔ ربوہ)

ضرورت مند اصحاب کے لئے

(۱) پاکستان انڈسٹریل ڈویلپمنٹ کارپوریشن زیل پاک سیمنٹ فیکٹری حیدرآباد / داؤد خیل میں اپرنٹس پے زیر کی تقرری عرصہ اپرنٹس شپ دو سال۔ امداد گزارہ پہلے سال ۲۲۵/ روپے ماہوار۔ دوسرے سال ۲۵۰/ روپے ماہوار۔ تقرری پر تنخواہ ۳۰۰/- ۲۵ - ۶۰۰/ شرائط بی ایس سی کیمسٹری عمر ۳۵ سے کم مجوزہ فارم پی آئی ڈی سی ایڈمنسٹریٹو آفیسر کچہری روڈ کراچی سے لیں۔ مکمل درخواستیں ان کے ہیڈ آفس پر ۳۰ ۷/۶۰ تک (رپورٹ ۱۹ ۷/۶۰)

(۲) داخلہ این ای ڈی گورنمنٹ انجنیئرنگ کالج کراچی درخواستیں معہ مصدقہ نقول سندات برائے داخلہ ڈگری کورس و ڈپلومہ کورسز (بشمول وائرلیس ٹیلی گرافی و ٹیلی فون) ۳۰ ۷/۶۰ تک بنام پرنسپل مجوزہ فارم دفتر کالج سے مفت۔ شرائط برائے ڈگری کورس۔ انٹرمیڈیٹ سائنس (ریاضی فزکس کیمسٹری) برائے ڈپلومہ کورس۔ میٹرک۔ زیادہ قابلیت والوں کو ترجیح (رپورٹ ۲۱ ۷/۶۰)

(۳) داخلہ گورنمنٹ پالی ٹیکنگ انسٹی ٹیوٹ راولپنڈی درخواستیں ۱۰ ۸/۶۰ تک بنام پرنسپل مجوزہ فارم دفتر کالج سے داخلہ بنا بر قابلیت سہ سالہ کورس ڈپلومہ آف ایسوسی ایٹ انجنیئرز کلاس ۱۵ ۹/۶۰ سے۔ شرائط میٹرک (سائنس ریاضی) (رپورٹ ۲۱ ۷/۶۰)

(۴) ضرورت اکاؤنٹس اسسٹنٹس اپر ڈویژن کلرکس دفتر پراجکٹ اکاؤنٹنٹ گوڈو بیراج پراجکٹ (واپڈا) کاشمور میں ضرورت (۱) اکاؤنٹس اسسٹنٹ تنخواہ ۱۶۰-۱۰-۲۵۰-۱۵-۴۰۰ گرانی الاؤنس علاوہ۔ نیز بیراج کونسٹرکشن الاؤنس ۳۱/۴ ماہوار۔ رہائش مفت۔ شرائط بی کام۔ تجربہ سٹور اکاؤنٹنگ کمرشل سسٹم۔

(۲) اپر ڈویژن کلرک تنخواہ ۱۲۰-۱۰-۲۰۰-۱۰-۲۵۰ گرانی الاؤنس علاوہ بیراج کونسٹرکشن الاؤنس ۳۱/۴ ماہوار۔ رہائش مفت۔ شرائط بی کام تجربہ سٹور اکاؤنٹنگ والوں کو ترجیح۔ درخواستیں بنام پراجکٹ ڈائرکٹر گوڈو بیراج سکھر ۳۰ ۷/۶۰ تک (رپورٹ ۲۳ ۷/۶۰)

(۵) داخلہ بی ایس سی اینیمل ہسبنڈری ڈگری کورس داخلہ فرسٹ ایئر بار سیٹیں بغیر وظیفہ اور ایک وظیفہ والی پانچ سالہ کورس کے لئے ۸۰/ روپے ماہوار۔ شرائط میٹرک سائنس سکونت سابقہ ریاست بہاولپور۔ درخواستیں بنام ڈپٹی ڈائرکٹر اینیمل ہسبنڈری ملتان ۳۱ ۷/۶۰ تک معہ سرٹیفکیٹ وطنیت منجانب متعلقہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ۔

(رپورٹ ۲۳ ۷/۶۰) (ناظر تعلیم ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) ملک شیر بہادر خان صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ خوشاب لمبے عرصہ سے بیمار ہیں اور کمزوری بڑھتی جا رہی ہے۔ ان کے اکلوتے بیٹے ملک محمد حسین صاحب بھی بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین

(۲) میری ہمشیرہ عزیزہ ناصرہ تسنیم معلمہ احمد نگر ایک عرصہ سے کمی خون اور دل کی کمزوری کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب کرام و درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

(شمس الدین احمد نگر (جھنگ))

(۳) میری والدہ محترمہ ناظرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی عبد اللہ صاحب اعجاز عرصہ سے کمر کی درد و دیگر بدنی عوارض سے بیمار ہیں۔ احباب کرام و درویشان قادیان سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔ (بشریٰ بیگم بنت مولوی عبد اللہ صاحب اعجاز شادباغ لاہور)

(۴) میرا چھوٹا بھائی زاہد محمود سخت بیمار ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین۔

(طاہر محمود ولد عبد الغفور صاحب۔ لاہور)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں۔ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ضروری تفصیل سے آگاہ فرما دیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز قادیان)

نمبر ۱۳۲۴ — منکہ زین العابدین انور ولد راج حسین

مرحوم قوم ہوبلا پیشہ ملازمت عمر ۱۹ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاک خانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷ دسمبر ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میرے پاس کوئی جائیداد غیر منقولہ ذاتی یا جدی نہیں ہے۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی جائیداد بناؤں یا مجھے ملے اور میری وفات پر کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس کے دسویں حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں۔ اگر میں اس حساب میں کوئی رقم ادا کروں تو وہ بوقت حساب مجرا کی جائے گی۔

میں صدر انجمن احمدیہ میں ملازم ہوں جہاں سے مجھے ۷۰/- روپے ماہوار ملتے ہیں میں اپنی کل آمد کے دسویں حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں۔ میری یہ وصیت میری ہر قسم کی آمد کمی و بیشی پر حاوی ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ آمین

العبد۔ زین العابدین انور ۷/۱۲/۵۹

گواہ شد قریشی عطاء الرحمان سیکرٹری وصایا مقامی صدر انجمن احمدیہ قادیان دارالامان ۷-۱۲-۶۰

گواہ شد عبدالعظیم محرر دفتر بیت المال قادیان ۷-۲-۶۱

نمبر ۱۳۲۶ — منکہ لعل دین ولد عطاء محمد قوم بھٹی

پیشہ زمینداری عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالابن ڈاک خانہ گلہوتی ضلع پونچھ صوبہ جموں

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۲/۶۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میں لعل الدین ولد عطا محمد قوم بھٹی سکنہ کالابن پونچھ کشمیر بقائمی ہوش و حواس خمسہ مندرجہ ذیل وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں میری موجودہ حاضر جائیداد مندرجہ ذیل ہے جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

زمین زرعی قیمتی ۷۲۰/- بھینس ایک عدد قیمتی ۲۰۰/- مکان قیمتی ۱۰۰/- کل قیمت ۱۰۲۰/- روپے اس کا ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں اور میرے ذمہ ۱۰۲/- روپے کی رقم مطابق حساب مبلغ بیس ۲۰/- روپے سالانہ ادا کرتا ہوں یا پانچ سال میں سالم رقم ادا کر دوں گا۔ اس کے علاوہ اور کوئی جائیداد جو میری وفات کے بعد ثابت ہو گی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان (بھارت) ہوگی

العبد۔ لعل دین بقلم خود ۴/۲/۶۰

گواہ شد عبدالرشید بقلم خود ولد نقیر محمد سکنہ کالابن کوٹلی ڈاکخانہ گلہوتی ۴/۲/۶۰

گواہ شد تحریر کردہ حکیم محمد سعید مبلغ سلسلہ احمدیہ چارکوٹ ۴/۲/۶۰

نمبر ۱۳۳۱ — منکہ شمس العارفین ولد محمد عبدالمنعم صاحب

قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر چالیس سال تاریخ بیعت ۱۹۳۶ء ساکن قادیان ڈاک خانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب (بھارت) بقائمی ہوش حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹ جولائی ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

اس وقت میری ماہوار آمد بصورت ملازمت صدر انجمن احمدیہ قادیان مبلغ ۷۶ روپیہ (چھہتر روپے صرف ہے) نیز میری منقولہ جائیداد اس وقت کچھ نہیں ہے۔ نیز میری غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں کیونکہ میں اپنے حالات کی بنا پر اپنے حصہ کی آبائی جائیداد اپنے دوسرے بھائی بہنوں کے حق میں چھوڑ چکا ہوں۔

میں اپنی ماہوار آمد کا جس قدر بھی ہو دسویں حصہ کی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں۔ اگر اپنی زندگی میں کوئی جائیداد جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ پیدا کروں تو اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔

اگر میری وفات پر اس کے علاوہ یا اس کے تغیر و تبدل کی صورت میں کوئی جائیداد کسی قسم کی ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم حصہ جائیداد کے طور پر خزانہ صدر انجمن قادیان میں جمع کراؤں تو بوقت وفات حساب کرتے وقت وہ رقم مجرا کی جائے گی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

العبد دستخط شمس العارفین موصی۔

گواہ شد قریشی عطاء الرحمان سیکرٹری وصایا مقامی انجمن احمدیہ قادیان۔

گواہ شد۔ دستخط منظور احمد ولد پیر دفی ساکن بسینہ یو۔پی حال قادیان

نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

(۱) ۳۰ جون ۱۹۶۱ء کو ختم ہونے والے سال ۶۱-۱۹۶۰ء کے دوران مندرجہ ذیل زون ورکس کے لئے ریلوے بریکس کے ساتھ نظر ثانی شدہ شیڈول پر مبنی شرح فیصد نرخ کے لئے سربمہر ٹنڈر زیر دستخطی کو ۳ اگست ۱۹۶۱ء کے ساڑھے بارہ بجے دوپہر تک مقررہ فارموں پر مطلوب ہیں۔ یہ فارم درج بالا تاریخ کے ساڑھے گیارہ بجے دن تک ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے اس دفتر سے خرید کئے جا سکتے ہیں۔ ٹنڈرز اسی روز ساڑھے بارہ بجے بر سر عام کھولے جائیں گے۔

کام	زون ورکس	زر ضمانت جو ڈویژنل پے ماسٹر این ڈبلیو آر لاہور کے پاس جمع کرانا ہوگا۔
(الف) سب ڈویژن نمبر ۱ وزیر آباد]	۱۔ سیالکوٹ زون	۵۰۰/- روپے
(ب) سب ڈویژن نمبر ۵ لائلپور]	۲۔ تاندلیانوالہ زون	۵۰۰/- روپے

(۲) ٹھیکیداروں کو نرخ ریلوے بریکس کے ساتھ درج کرنے چاہئیں۔

(۳) جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست میں درج نہ ہوں ان کے لئے بہتر یہی ہے کہ وہ ۳ اگست ۶۰ء تک ٹنڈر داخل کرنے سے قبل اپنے نام رجسٹر کرائیں۔

(۴) تفصیلی شرائط دیگر کوائف اور نرخوں کا نظر ثانی شدہ شیڈول زیر دستخطی کے دفتر میں ایام کار میں سے کسی روز بھی آ کر دیکھا جا سکتا ہے۔ ٹھیکیداروں کا اپنا مفاد اسی میں ہے کہ وہ زر ضمانت ۳ اگست ۶۰ء سے قبل ڈویژن پے ماسٹر این ڈبلیو آر لاہور کے پاس جمع کرا دیں۔ ریلوے کا محکمہ کم سے کم لاگت کا یا اور کوئی ٹنڈر منظور کرنے کا پابند نہ ہوگا۔ شرح فیصد نرخ مکمل ہندسوں میں درج کئے جائیں۔ کسور پر مشتمل نرخ مسترد کئے جا سکیں گے۔

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این۔ ڈبلیو۔ آر۔ لاہور)

قائد اعظم کا مقبرہ دو سال سے چند ماہ پہلے مکمل ہو جائیگا

ماہر تعمیرات مسٹر یحییٰ اے سی مرچنٹ کا بیان

کراچی ۲۷ جولائی ماہر تعمیر مسٹر یحییٰ اے سی مرچنٹ نے کراچی پہنچ کر ایک بیان میں اس امید کا اظہار کیا کہ اگر حالات ٹھیک رہے تو قائد اعظم کا رفیع الشان مقبرہ دو سال کی مقررہ مدت سے بھی چند ماہ پیشتر مکمل ہو جائے گا۔ آپ نے کہا میں اپنے ساتھ کام کی تفصیلی تجاویز لایا ہوں۔ تاکہ انجینئر بغیر کسی تاخیر کے تعمیر شروع کر سکیں۔

مسٹر مرچنٹ نے کہا سیمنٹ اور لوہے کا کافی ذخیرہ بنیاد کے لئے موقع پر پہنچایا جا چکا ہے جو ساٹھ فٹ گہری ہوگی۔ آپ نے کہا میں نے مقبرے کو زلزلوں سے محفوظ رکھنے کے لئے "پائیل فونڈیشن سسٹم" پر کام شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ طریقہ موجودہ طریقوں سے اچھا اور سستا متصور ہے۔ جہاں تک کراچی کی آب و ہوا اور زمین کی تاثیر کا تعلق ہے اس کے پیش نظر یہ طریقہ سود مند ثابت ہوگا۔ آپ نے کہا مذکورہ طریقے سے بنیاد رکھنے کا فیصلہ زمین کی اچھی طرح جانچ کرنے کے بعد کیا گیا ہے جانچ کرنے کے لئے دو مختلف مقامات پر مشینوں سے زمین میں سوراخ ڈالے گئے تھے۔ آپ نے کہا تعمیر کا کام مرحلوں میں کیا جائے گا۔ پہلا مرحلہ بنیاد پر کرنے سے تعلق رکھتا ہے جو زیادہ سے زیادہ چھ ماہ تک مکمل ہو جائے گا۔ آپ نے کہا میں بورنگ کمپنی کو بنیاد رکھنے کا ٹھیکہ دیا جا چکا ہے یہ کمپنی ضروری سامان و سامان کو مزار کے قریب جمع کر چکی ہے۔ یہ سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب کے فوراً بعد کام شروع کر دے گی

مسٹر مرچنٹ بمبئی میں تعمیرات کا کام کرتے ہیں وہ کراچی میں بھی ایک دفتر کھولنے والے ہیں تاکہ مقبرے کی تعمیر کے کام کی نگرانی کی جا سکے۔ مسٹر مرچنٹ نے کہا بنیاد پر کرنے کے لئے جس مسالے کی ضرورت پڑے گی اس کے علاوہ مقبرے کے بالائی حصے کی تعمیر کے لئے پچاس ٹن لوہے اور دو ہزار ایک سو پچاس ٹن سیمنٹ کی ضرورت پڑے گی۔

نتیجہ بی۔اے۔ تعلیم الاسلام کالج۔ ربوہ

امسال تعلیم الاسلام کالج کے جو طلباء بی۔اے کے یونیورسٹی امتحان میں کامیاب ہوئے ہیں ان کے نام اور حاصل کردہ نمبر درج ذیل ہیں:۔

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۸۳۲۳	لطیف احمد قریشی	۲۸۳
۸۳۲۴	مرزا انس احمد	۲۵۷
۸۳۲۵	رشید احمد	۲۹۴ (دوم)
۸۳۲۶	انور حسن	۲۶۶
۸۳۲۷	مشتاق احمد ظفر	۲۷۰
۸۳۲۸	لطیف احمد انور	۲۵۰
۸۳۲۹	خالد محمود	۲۴۳
۸۳۳۰	عبدالرشید فوزی	۳۰۰ (اوّل)
۸۳۳۲	محمد اقبال	۲۵۹
۸۳۳۴	ذکراللہ خان	۲۳۴
۸۳۳۶	احمد یار	۲۷۳
۸۳۴۱	سید کلیم احمد شاہ	۲۴۲
۸۳۴۲	عبدالغفار قمر	۲۳۶
۸۳۴۳	عزیز احمد طاہر	۲۶۲
۸۳۴۵	سلیم اختر صدیقی	۲۸۳
۸۳۴۶	سید حمید احمد	۲۳۲
۸۳۴۷	شاہد حامد	۲۳۰
۸۳۴۹	عبدالسمیع	۲۵۱
۸۳۵۰	بشیر احمد ریحان	۲۴۰
۸۳۵۱	محمد رشید اختر	۲۸۸
۸۳۵۵	ملک بشیر احمد	۲۸۲
۸۳۵۷	محمد اکرام خان	۲۰۶
۸۳۵۸	نصیر احمد گوندل	۲۲۲
۸۳۵۹	عبداللہ ابوبکر	۲۶۵
۸۳۶۱	سعید احمد	۲۴۲
۸۳۶۲	آر۔ نصراللہ خان	۲۴۲
۹۳۶۴	ملازم حسین نذیر	۲۴۳

کمپارٹمنٹ ۵ (پانچ)

رول نمبر	نام	
۸۳۲۲	ضیاء الحق قریشی	کمپارٹمنٹ انگریزی
۸۳۳۷	نصیر احمد	" "
۸۳۳۹	طارق احمد باجوہ	" "
۸۳۵۲	محمد اسلم خان	" "
۸۳۵۴	سید خالد محمود شاہ	" "

بی۔اے کے امتحان میں جامعہ نصرت کی کامیاب ہونیوالی طالبات

بی۔اے کے امتحان میں جامعہ نصرت، ربوہ کی کامیاب طالبات کے نام اور ان کے حاصل کردہ نمبر درج ذیل ہیں:۔

رول نمبر	نام	حاصل کردہ نمبر
۶۶۴۱	صادقہ محمود	۲۲۱
۶۶۴۳	امۃ الرشید لطیف	۲۹۶
۶۶۴۴	امۃ الباسط بشریٰ	کمپارٹمنٹ
۶۶۴۵	امۃ السلام	۲۷۰
۶۶۴۶	بلقیس	۲۲۷
۶۶۵۲	نصرت چوہدری	کمپارٹمنٹ ان انگلش
۶۶۵۳	ساجدہ اعظم	۲۴۵
۶۶۵۶	حبیبہ صادقہ	۳۲۲
۶۶۵۷	ذکیہ رحمٰن	کمپارٹمنٹ ان انگلش
۶۶۵۸	امۃ الباری	۳۰۷ فرسٹ کلاس
۶۶۵۹	عزیزہ تبسم	کمپارٹمنٹ
۶۶۶۰	بشریٰ پروین	۲۳۸
۶۶۶۱	امۃ النصیر	۲۶۳
۶۶۶۲	حلیمہ رحیم	کمپارٹمنٹ
۶۶۶۳	طاہرہ کلثوم	۳۲۶ فرسٹ کلاس
۶۶۶۴	امۃ اللطیف	۲۹۴
۶۶۶۵	زاہدہ شمیم	۲۳۱

احمدیہ مشنری کلب۔ ربوہ (بقیہ صفحہ اول)

موضوع پر اپنا انگریزی مقالہ پڑھ کر سنایا بعد ازاں بحث کا آغاز ہوا۔ جس میں مکرم عبدالسلام صاحب اختر ایم۔اے اور مکرم خلیل احمد صاحب اختر سابق مبلغ گھانا مغربی افریقہ نے حصہ لیا۔ بعدہٗ صاحب صدر کے صدارتی ریمارکس کے بعد اجلاس ختم ہوا جو اختتام پذیر ہوا۔ اجلاس کی جملہ کارروائی انگریزی زبان میں پایہ تکمیل کو پہنچی۔

یاد رہے احمدیہ مشنری کلب کا قیام وکالت تبشیر تحریک جدید کے زیر اہتمام عمل میں لایا گیا ہے۔ وہ تمام مبلغین اسلام جو دنیا کے مختلف ممالک میں فریضہ تبلیغ ادا ادا کرنے کی سعادت حاصل کر چکے ہیں اور آجکل مرکز سلسلہ میں واپس آئے ہوئے ہیں اس کے ممبر ہیں۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ مبلغین کرام باہم مل کر اہم موضوعات پر انگریزی اور عربی زبان میں تبادلہ خیالات کر کے ایک دوسرے کے تجارب سے استفادہ کر سکیں اور اس طرح انہیں جو معلومات حاصل ہوں ان سے وہ آئندہ ممالک غیر ممالک میں فریضہ تبلیغ کی ادائیگی کے دوران فائدہ اٹھا سکیں۔

معدہ کی پُراسرار بیماری کے خلاف زبردست حفاظتی تدابیر

ضلع سیالکوٹ میں آٹھ اور ہلاک، کوئٹہ میں بھی ایک مریض جاں بلب ہوگیا

لاہور ۲۷ جولائی۔ ضلع سیالکوٹ میں مزید آٹھ افراد معدہ کی متعدی مرض سے کل جان بحق ہو گئے ہیں۔ اس وبائی بیماری کے واقعات سرگودھا اور کوئٹہ میں بھی نمودار ہوئے ہیں۔ لاہور میں مریضوں کی حالت خراب نہیں ہے۔ مختلف اضلاع میں احتیاطی تدابیر اختیار کی جا رہی ہیں۔

سیالکوٹ کی اطلاع کے مطابق کل ۳۳ نئے مریض داخل کئے گئے تھے جن میں سے سات مر گئے۔ ضلع بھر میں ہلاک ہونے والوں کی مجموعی تعداد اب ایک سو چانوے ہوگئی ہے۔ مریضوں کی تعداد ۵۱۹ ہے ۵۴ نئے مریض ضلع کے ہسپتالوں میں لائے گئے۔ لاہور میں مزید چار افراد کو ہسپتال میں داخل کیا گیا ان کی مجموعی تعداد اب بارہ ہوگئی ہے

صوبائی محکمہ صحت کے ایک اعلان کے مطابق سرگودھا میں ایک شخص کو یہ متعدی مرض ہوا اور وہ ہلاک ہو گیا۔ کوئٹہ میں پانچ مریضوں میں سے ایک جیل یا سیالکوٹ میں جہاں تک حفاظتی تدابیر کا تعلق ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مسٹر فضل الرحمٰن نے دفعہ ۱۴۴ کے تحت ضلع کی حدود میں جلسے جلوس۔ میلہ مویشیاں۔ لسی۔ دہی۔ دودھ۔ سوڈا۔ برف۔ مکی بھٹے کی فروخت ایک ماہ کے لئے ممنوع قرار دے دی ہے:

ربوہ میں کل بھی بجلی کی رَو بند رہی

ربوہ ۲۷ جولائی۔ یہ شکایت یہاں عرصہ سے عام ہے کہ ربوہ میں اکثر بجلی کی رَو بند ہو جاتی ہے اور اب تو دن میں کئی کئی بار بجلی کی رَو کا بند ہونا معمول کی صورت اختیار کر گیا ہے۔ شاید ہی کوئی دن ایسا ہوگا کہ جس میں بجلی کی رَو ایک یا دو بار بند نہ ہوئی ہو۔ چنانچہ کل مورخہ ۲۷ جولائی کو بھی دن میں قریباً گیارہ بجے سے ڈیڑھ بجے تک بجلی بند رہی۔

رویت ہلال کا مسئلہ (بقیہ صفحہ ۴)

میں اس سے ایک یا دو روز بعد میں رویت ہلال ہوتی ہے۔ اور پاکستان سے ایک یا دو روز پہلے ہی چاند" دیکھ لینے کی بات جغرافیائی طور پر ناممکن ہونے کی وجہ سے یہاں کی "رویت" بھی بعض اوقات محض وہمی رویت ہلال ہو سکتی ہے نہ کہ حقیقی۔

چونکہ اب یہ سوال ایک اور رنگ میں پاکستان میں بھی اٹھایا گیا ہے۔ اس عاجز نے مناسب جانا کہ ان ممالک کے یہ حالات احباب پاکستان کے علم کے لئے شائع کرائے جائیں۔

طریق تعیین عیدین تو امت اسلامیہ کے لئے وہی بابرکت ہوگا جو ہمارے سید و مولیٰ احمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جاری فرمایا ہے۔ علیہ صلوات وسلام الف الف مرات۔ باقی ہماری جماعت کے عالم اور بزرگ احباب ہی مفصل رنگ میں اس مسئلہ پر روشنی ڈال سکتے ہیں۔

اعانت الفضل

محترمہ شمیم اختر صاحبہ دختر مکرم خواجہ محمد شریف صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی پوسٹ ماسٹر پشاور چھاؤنی نے اپنے بھائی محمود احمد صاحب کے امسال میٹرک پاس کرنے کی خوشی میں مبلغ پانچ روپے بطور اعانت الفضل ارسال کئے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ محمود احمد صاحب موصوف کی اس کامیابی کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین۔

(مینیجر الفضل)

کامیابی اور درخواست دعا

عزیز جمال الدین سرور احمد ابن مولوی محمد دین صاحب شہید مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے میٹرک کے امتحان میں پاس ہو گیا ہے احباب سے درخواست ہے کہ عزیز مذکور کیلئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو خاندان اور سلسلہ کیلئے بابرکت کرے اور عزیز کو مزید دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے آمین (امۃ الحی والدہ جمال الدین ربوہ)

نوٹ:۔ عزیز جمال الدین کی والدہ صاحبہ نے اس خوشی میں پانچ روپے بطور اعانت الفضل ارسال کئے ہیں۔ جزاہا اللہ

مینیجر الفضل

رجسٹرڈ نمبر ایل ۳۵۴۵